شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے ہاتھ ناپاک ہوتا ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2799

تاریخ اجراء: 14 ذوالحجۃ الحرام 1445 ھ / 21 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مرد کی شرمگاہ پاک ہے یا ناپاک؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ شرمگاہ ناپاک ہوتی ہے لہذا اگر کسی نے شرمگاہ کو چھو لیا تو ہاتھ ناپاک ہو جائے گا، جب تک اس کو دھو نہ لیں ہاتھ پاک نہیں ہو گا۔ لہذا اس کا حکم ارشاد فرما دیں کہ کیا واقعی شرمگاہ ناپاک ہوتی ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مرد کی شرمگاہ پر اگر کوئی ناپاک چیز نہ لگی ہو تو یہ پاک ہے، لہذا اس کو ہاتھ لگانے سے ہاتھ ناپاک نہیں ہو گا، اس لیے کہ یہ جسم کے دیگر حصوں کی طرح ایک حصہ ہے جیسے دیگر اعضا فی نفسہ پاک ہیں، اسی طرح یہ بھی پاک ہے اور جیسے دیگر اعضا کو ہاتھ لگانے سے ہاتھ ناپاک نہیں ہوتا (جب تک کہ ان پر کوئی ایسی ناپاک چیز نہ لگی ہو جو چھوٹ کر ہاتھ کو لگے)، اسی طرح شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے بھی ہاتھ ناپاک نہیں ہو گا۔

نیز اگر شرمگاہ فی نفسہ ہی ناپاک ہوتی تو اس کے ہوتے ہوئے نماز کیسے درست ہوتی؟ اور اگر اس کو ہاتھ لگانے سے ہاتھ ناپاک ہوتے تو اس کے ساتھ لگنے والے کپڑے اور جسم کے دوسرے حصے بھی ناپاک ہو جاتے۔ اور پھر وہی نماز و پاکی کے مسائل بنتے۔

چنانچہ مسند احمد میں ایک حدیث پاک ہے "عن قیس بن طلق، عن أبیه قال: سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم أیتوضأ أحدنا إذا مس ذکرہ؟ قال: "**إنما هو بضعة منك أو جسدك**" ترجمہ: حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھونے کے بعد وضو کرے گا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **یہ تو محض تمہارا**

یاتمہارے جسم کاایک ٹکڑا ہے۔(یعنی جس طرح جسم کے دیگر اعضا کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا تو شرمگاہ کو بھی صرف ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹے گا)۔(مسند احمد، جلد26، صفحہ214، حدیث نمبر16286، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net